سوال

(227) میری ماں کی دادی کے بیٹے میرے بھائیوں کے ہمعصر تھے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(ا) میری ماں کی دادی کے بیٹے یرے بھائیوں کے ہمعصر تھے تو میری ماں نے فقط ان کے چھوٹے بیٹے محمد کو میری بہن سعاد کے ساتھ دودھ پلایا۔

(ب) جیساکہ میری ماں نے میری بڑی بہن کے بیٹے سمیر کو میری بہن سحر کے ساتھ دودھ پلایا۔ وجہ یہ تھی کہ میری بڑی بہن بیمار تھی۔ اور یہ رضاعت بھی فقط میری والدہ کی طرف سے تھی۔

(ج) میری ماں نے میرے بھائی کی چھوٹی بیٹی کو بھی میری چھوٹی بہن کے ساتھ دودھ پلایا۔ کیونکہ وہ دونوں ہم عمر تھیں۔ میری بہن صرف ایک مہینہ اس سے بڑی تھی۔ اور یہ ایسے ہواکہ ایک رات جب اس نے نیند کی حالت میں چیخ ماری اور جب بیدار ہوئی تو اس کی گود میں ایک بچی تھی جو اس کی بیٹی تھی۔ اس نے ایک بزرگ سے پوچھا تو اس نے کہاکہ تو اسے دودھ پلا، تاکہ تو شک سے بچ سکے۔ چنانچہ اس نے دوسری بار اسے دودھ پلایا اور میری بہن کو بھی اس نے دودھ پلایا۔ اس کے تبادلہ میں اس کی چھوٹی بہن کو۔

سوال یہ ہے کہ اب میرے سارے ماموں میرے بھائی ہوجائیں گے یا صرف میرا چھوٹا ماموں ہی بھائی ہوگا۔ اور کیا وہ میرے ماموؤں کے بیٹوں کی پھوپھی بن جائے گی یا نہیں؟ (خدیجہ۔ ع)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تمہاری ماں نے تمہارے کسی ماموں یا کسی خالہ کو پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ دودھ پلایا ہو اور یہ رضاعت حولین کے اندر اندر ہوئی ہو تو تمہاری ماں، تمہارے ماموؤں یا خالاؤں میں سے رضیع یا رضیعہ کی ماں بن جائے گی اور تم دونوں بہنیں مذکورہ وجہ سے اس کی ماں بن جاؤگی، جسے اس نے دودھ پلایا ہے۔ اسی طرح اگر تمہاری ماں نے تمہاری بھانجی کو اگر پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ حولین کے اندر اندر دودھ پلایا ہے تو وہ بھانجی کی ماں بن جائے گی۔ کیونکہ تمہاری ماں رضاعت کے لحاظ سے ماں اور نسب کے لحاظ سے اس کی دادی ہے اور تم دونوں، یعنی تم رضاعت کے لحاظ سے اور اس کی خالہ نسب کے لحاظ سے بہنیں بن جاؤگی۔ رضاعت کے تمام مسائل میں ایسے ہی کہا جائے گا۔

اور اگر گھونٹ پانچ سے کم ہوں تو اس سے تحریم حاصل نہیں ہوتی اور اہل علم کے صحیح تر قول کے مطابق نہ ہی اس سے رضاعت کا حکم ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر دودھ پینے والا دو سال سے زیادہ عمر کا تھا تو بھی رضاعت کا حکم ثابت نہ ہوگا۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((لَارِضَاعَ الَّافِی الحَولَین))

''رضاعت وہی معتبر ہے جو بچپن کے ابتدائی دو سالوں میں ہو۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((کَانَ فِیمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ یُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّیَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم والامرُ علی ذٰلِکَ))

''جو کچھ قرآن میں نازل ہوا وہ معلومہ دس گھونٹ تھے جو حرمت کا سبب بنتے تھے۔ پھر یہ حکم پانچ معلوم گھونٹوں کے حکم سے منسوخ ہوگیا۔ پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو عمل اسی بات پر تھا۔''

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا اور یہ الفاظ ترمذی کے ہیں۔۔۔اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 213

محدث فتویٰ